بسم اللہ الرحمن الرحیم

ترکِ نماز کفر ہے

مرتبہ :-

مسعود احمد صاحب

شائع کردہ

ادارہ مطبوعات اسلامیہ

۲/۱۶۲- حسین آباد ۱ـ فیڈرل بی ایریا ـ کراچی ۳۸

فون ۶۳۲۴۱۰۴-۶۳۲۲۳۶۴

قیمت :- ایک روپیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ترکِ نماز کفر ہے

ترکِ نماز کفر ہے

تمام اعمالِ صالحہ میں نماز کی سب سے زیادہ اہمیت ہے، نماز، ایمان وکفر میں حدِ فاصل ہے۔ جو شخص نماز پڑھتا ہے وہ مومن ہے، جو نہیں پڑھتا وہ کفر کے حدود میں داخل ہوگیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

اِنَّ بَیْنَ الرَّجُلِ وَبَیْنَ الشِّرْكِ وَالْکُفْرِ تَرْكَ الصَّلٰوۃِ (صحیح مسلم کتاب الایمان)

آدمی اور شرک وکفر کے درمیان صرف ترکِ نماز کا فرق ہے۔

یعنی جو شخص نماز ترک کرتا ہے وہ کفر و شرک کا ارتکاب کرتا ہے، ایسا شخص مومن تو کیا آدمی کہلانے کا بھی مستحق نہیں رہتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

اَلْعَھْدُ الَّذِیْ بَیْنَنَا وَبَیْنَھُمُ الصَّلٰوۃُ فَمَنْ تَرَکَھَا فَقَدْ کَفَرَ (ترمذی کتاب الایمان صححہ الترمذی والنسائی والعراقی)

ہمارے اور ان (کفار) کے درمیان نماز کا فرق ہے لہٰذا جس شخص نے نماز چھوڑ دی اُس نے یقیناً کفر کیا۔

تارکِ الصلوٰۃ سے جہاد فرض ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتَوُا الزَّکٰوۃَ فَخَلُّوْا سَبِیْلَھُمْ (توبہ-٥)

اگر کافر (کفر سے) توبہ کرلیں، نماز پڑھنے لگیں اور زکوٰۃ دینے لگیں تو پھر ان کا راستہ چھوڑ دو (یعنی ان سے جنگ نہ کرو)۔

فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتَوُا الزَّکٰوۃَ فَاِخْوَانُکُمْ فِی الدِّیْنِ (توبہ ١١)

اگر کافر توبہ کرلیں، نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں تو پھر وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔

آیاتِ بالا سے ثابت ہوا کہ دینی بھائی بننے کے لئے نماز کی ادائیگی شرط ہے۔ جو نماز نہیں پڑھتا وہ دینی بھائی نہیں یعنی غیر مسلم ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ فَإِذَا فَعَلُوْا ذٰلِكَ عَصَمُوْا مِنِّيْ دِمَآءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّ الْإِسْلَامِ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ (صحیح بخاری کتاب الایمان وصحیح مسلم کتاب الایمان)

مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے اس وقت تک لڑتا رہوں جب تک وہ اس بات کی گواہی نہ دیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں، اور یہ کہ محمد، اللہ کے رسول ہیں، اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں۔ پھر جب وہ ایسا کرنے لگیں تو انہوں نے اپنے خون اور اپنے مال کو مجھ سے بچا لیا، مگر ہاں اسلام کا حق ان سے لیا جائے گا اور ان کا حساب اللہ (عزّ وجلّ) کے ذمہ ہوگا۔

مندرجہ بالا آیات وحدیث سے ثابت ہوا کہ جب تک کوئی شخص نماز نہیں پڑھتا یا زکوٰۃ نہیں دیتا اس کی حیثیت وہی ہوگی جو ایک غیر مسلم کی ہوتی ہے۔ اُس سے اُسی طرح جہاد کیا جائے گا جس طرح غیر مسلم سے کیا جاتا ہے۔

نماز قتل سے بچاتی ہے

ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ مال تقسیم کیا۔ ایک (منافق) شخص نے اس تقسیم پر اعتراض کیا۔ حضرت خالد بن ولیدؓ نے عرض کیا: "اے اللہ کے رسول، میں اسے قتل نہ کر دوں؟" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

لَا، لَعَلَّهُ أَنْ يَكُوْنَ يُصَلِّيْ۔ (صحیح بخاری کتاب المغازی باب بعث علیؓ و صحیح مسلم کتاب الزکوٰۃ باب ذکر الخوارج)

"نہیں، شاید وہ نماز پڑھتا ہو۔"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

خِيَارُ أَئِمَّتِكُمُ الَّذِيْنَ تُحِبُّوْنَهُمْ وَيُحِبُّوْنَكُمْ وَتُصَلُّوْنَ عَلَيْهِمْ وَيُصَلُّوْنَ عَلَيْكُمْ وَشِرَارُ أَئِمَّتِكُمُ الَّذِيْنَ تُبْغِضُوْنَهُمْ وَيُبْغِضُوْنَكُمْ وَتَلْعَنُوْنَهُمْ

"تمہارے بہترین حکمراں وہ ہیں جن سے تم محبت کرو اور وہ تم سے محبت کریں، تم اُن کے لئے دُعا کرو اور وہ تمہارے لئے دُعا کریں اور تمہارے بدترین حکمران وہ ہیں کہ جن سے تم بُغض رکھو اور وہ تم سے

وَيَلْعَنُوْنَكُمْ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلَا نُنَابِذُهُمْ بِالسَّيْفِ عِنْدَ ذٰلِكَ قَالَ لَا مَا اَقَامُوْا فِيْكُمُ الصَّلٰوةَ لَا مَا اَقَامُوْا فِيْكُمُ الصَّلٰوةَ (صحیح مسلم کتاب الامارۃ)

بغض رکھیں تم اُن پر لعنت کرو اور وہ تم پر لعنت کریں"۔ صحابہؓ نے عرض کیا "اے اللہ کے رسول، کیا ہم ایسی حالت میں انہیں تلوار سے نہ ہٹادیں؟" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، "نہیں، جب تک وہ تمہارے درمیان نماز کو قائم رکھیں نہیں، جب تک وہ تمہارے درمیان نماز کو قائم رکھیں"۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :-

اِنَّهٗ يُسْتَعْمَلُ عَلَيْكُمْ اُمَرَآءُ فَتَعْرِفُوْنَ وَتُنْكِرُوْنَ فَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ اَنْكَرَ فَقَدْ سَلِمَ وَلٰكِنْ مَّنْ رَّضِيَ وَتَابَعَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا نُقَاتِلُهُمْ قَالَ لَا مَا صَلَّوْا۔ (صحیح مسلم کتاب الامارۃ)

"تم پر بعض ایسے امیر مقرر کئے جائیں گے جن کی بعض باتوں کو تم اچھا سمجھو گے اور بعض باتوں کو بُرا سمجھو گے تو جس شخص نے ان کی (بُری) باتوں سے کراہت کی وہ بری ہوگیا اور جس شخص نے انکار کیا وہ سلامت رہا لیکن جو شخص اُن سے راضی ہوگیا اور ان کی پیروی کی" (وہ ہلاک ہوگیا) صحابہؓ نے پوچھا "کیا ہم ان سے جنگ نہ کریں؟" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "نہیں جب تک وہ نماز پڑھتے رہیں"۔

حضرت عبادہؓ فرماتے ہیں :-

دَعَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْنَاهُ فَكَانَ فِيْمَا اَخَذَ عَلَيْنَا اَنْ بَايَعْنَا عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيْ مَنْشَطِنَا وَمَكْرَهِنَا وَعُسْرِنَا وَيُسْرِنَا وَاَثَرَةً عَلَيْنَا وَاَنْ لَّا نُنَازِعَ الْاَمْرَ اَهْلَهٗ قَالَ اِلَّا اَنْ تَرَوْا كُفْرًا بَوَاحًا عِنْدَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ فِيْهِ بُرْهَانٌ (صحیح مسلم کتاب الامارۃ وصحیح بخاری کتاب الفتن)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بلایا، ہم نے آپ کے ہاتھ پر بیعت کی۔ پھر جن باتوں کی آپ نے ہم سے بیعت لی اُن میں یہ چیز بھی شامل تھی کہ ہم سنیں اور اطاعت کریں خوشی میں بھی اور ناخوشی میں بھی تنگی میں بھی اور آسانی میں بھی اور اس حالت میں بھی کہ ہم پر دوسروں کو ترجیح دی جائے اور بیعت میں یہ چیز بھی شامل تھی کہ امیر سے امارت کے معاملہ میں جھگڑا

نہ کریں۔ پھر آپ نے فرمایا سوائے اس صورت کے کہ تم
اُن کو ایسا کفرِ صریح کرتے دیکھو جس کو کفر قرار دینے کیلئے
تمہارے پاس اللہ کی طرف سے کوئی دلیل موجود ہو۔

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ امیر سے صرف اس وقت جنگ کی جا سکتی ہے جب وہ کفرِ صریح کا مرتکب ہو، دوسری احادیث جو اوپر نقل کی گئیں اُن سے معلوم ہوتا ہے کہ امیر سے اُس وقت جنگ کی جائے جب وہ نماز چھوڑ دے۔ گویا ترکِ نماز بھی کفرِ صریح ہے۔

نماز کا طریقہ فرض ہے

اللہ تعالیٰ نے نماز فرض کی تو اس کے ادا کرنیکے طریقہ کو مسلمین کے صوابدید پر نہیں چھوڑا بلکہ اس کے طریقہ کو بھی فرض کر دیا۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے :-

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ○ (البقرہ ۲۳۹)

جب تم (بحالتِ جنگ دشمن سے) خطرہ محسوس کرو تو نماز کو چلتے پھرتے یا سواری پر پڑھ لو اور جب امن ہو جائے تو نماز کو اُسی طریقہ سے ادا کرو جس طریقہ سے اللہ نے تم کو سکھائی ہے اور جس طریقہ سے تم (پہلے) ناواقف تھے۔

نماز کا طریقہ کہاں ملیگا

جس طریقہ سے اللہ تعالیٰ نے نماز فرض کی ہے وہ طریقہ قرآن مجید میں تو نہیں ملتا، ظاہر ہے کہ پھر وہ طریقہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث میں ملے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :-

صَلُّوْا كَمَا رَاَيْتُمُوْنِيْ اُصَلِّيْ (صحیح بخاری)

"نماز اُسی طریقہ سے پڑھو جس طریقہ سے تم نے مجھے پڑھتے دیکھا ہے۔"

مذکورہ بالا آیت و حدیث کا خلاصہ یہ ہوا کہ جس طریقہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی ہے وہ طریقہ فرض ہے، اس طریقہ میں فرض، واجب، سنّت اور مستحب کی تقسیم فرضی ہے۔ تمام ایمان والوں پر صرف اسی طریقہ سے نماز پڑھنا فرض ہے جس طریقہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے۔

بعض لوگوں کا یہ کہنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کئی طریقے سے نماز ادا کرتے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بہتان ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی طریقہ سے نماز پڑھی ہے اور وہی طریقہ فرض ہے۔

نمازوں کو ضائع کرنے والوں کا انجام

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے :-

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۝ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْئًا ۝ (مریم - ۵۹)

ان (نیک) لوگوں کے بعد ایسے ناخلف لوگ پیدا ہوئے جنہوں نے نمازوں کو ضائع کر دیا اور (اپنی) خواہشات کی پیروی کرنے لگے، ایسے لوگ عنقریب دوزخ میں داخل ہوں گے، مگر جن لوگوں نے توبہ کی، ایمان لائے اور نیک عمل کئے تو ایسے لوگ جنّت میں داخل ہوں گے اور ان پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا۔

آیتِ بالا سے یہ بھی معلوم ہوا کہ ترکِ نماز اور اتباعِ شھوات کفر ہے، ورنہ یہ کہنے کی کیا ضرورت تھی کہ "جو لوگ ایمان لائے"۔

بعض نمازی دوزخ میں

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝ (ماعون - ۴ تا ۷)

ایسے نمازیوں کے لئے دوزخ ہے جو اپنی نمازوں سے غافل رہتے ہیں، جو ریاء کاری کرتے ہیں اور جو برتنے کی چیز عاریۃً دینے سے انکار کر دیتے ہیں۔

آیاتِ بالا کا تقاضہ یہ ہے کہ نمازیوں کو ارکانِ نماز کی صحیح ادائیگی اور اوقاتِ نماز سے غافل نہیں رہنا چاہیئے، خلوص کے ساتھ نماز پڑھنی چاہیئے، اور اگر ان

سے کوئی چیز عاریۃً مانگی جائے تو انکار نہیں کرنا چاہیئے۔ کسی برتنے کی چیز کو عاریۃً دینے سے انکار کرنا بد اخلاقی ہے۔ نمازی کو بد اخلاق نہیں ہونا چاہیئے۔

نماز برائیوں سے بچاتی ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ (عنکبوت - ۴۵)

بے شک نماز بے حیائی اور برائی سے بچاتی ہے۔

اگر کسی نمازی کی برائیاں باوجود نماز پڑھنے کے کم نہیں ہو رہیں تو اُسے سمجھنا چاہیئے کہ نماز میں ضرور کوئی ایسی خامی ہے جس کی وجہ سے نماز کے صحیح نتائج برآمد نہیں ہو رہے۔ اس کو اپنی نماز کی اصلاح کرنی چاہیئے۔

نماز کا صحیح طریقہ جاننے کے لئے ہماری کتابیں "مسنون نماز" اور "صلوٰۃ المسلمین" کا مطالعہ کیجئے۔

تلخیص و ترتیب :- محمد صدّیق میمن

کتابت : عبدالحفیظ

ہماری بعض مطبوعات

- امام ابوحنیفہؒ پر بہتانِ عظیم۔
- تقلید شرک ہے۔
- مسلک پرستی کی بنیاد۔
- فتوے اسلام نہیں۔
- فتووں کا تصادم۔
- غیر شائستہ فتوے۔
- تاریخ کا کفر۔
- سوادِ اعظم کا ڈھول۔
- تصوّف کی حقیقت۔
- فرقہ وارانہ ناموں کا ثبوت نہیں۔
- اسلام میں فرقے نہیں۔
- اسلام کی مسخ شدہ شکلیں۔
- فرقوں میں اسلام نہیں۔
- تبلیغی جماعت کو تبلیغ۔
- تقدیر کا منکر۔
- مشکل کشاء (کلمہ طیبہ کی تفسیر)

- تحریف قرآن اور تقیہ۔
- عقیدہ حاضر و ناظر۔
- حدیث بھی کتاب اللہ ہے۔
- وسیلہ (قرآن مجید کی روشنی میں)
- اسلام کا نظریہ امامت۔
- ایمان وہدایت کا معیار۔
- زلزلوں پر زلزلہ۔
- سکتے اور قرأت خلف الامام۔
- اسلام کا نظریہ شفاعت۔
- علماء کو اتحاد کی دعوت۔
- شریعت سازی کس کا حق؟
- اللہ خدا نہیں۔
- مولانا صرف ایک ہے۔
- بدعت حسنہ کی شرعی حیثیت۔
- فضائل دعاء۔
- اجتہاد کا دروازہ۔

- تقلید کو کس نے واجب کیا؟
- عقیدہ ایصالِ ثواب۔
- تحقیق یا نظریہ پرستی۔
- اسلام پر دبیز پردے۔
- مناظرہ۔
- مُہرِ جباریت۔
- رفع یدین فرض ہے۔
- ختم نبوت سے انکار کفر ہے۔
- مسلک اہلحدیث کی حقیقت۔
- دعوتِ اسلام۔
- عذابِ قبر۔
- دعوتِ حق۔
- حق کیسے غالب ہوتا ہے؟
- احکامِ رمضان۔
- اسلام کا نظریہ خلافت وحکومت۔
- الجماعۃ

- اسلامی قانون میں حالات و زمانہ کی رعایت۔
- مجلس واحد میں تین طلاقیں ایک کیوں نہیں؟
- صحیح احادیث کو پرکھنے کے جدید معیارات۔
- ہر فرقے کا رسول ایک، سنتیں سب کی الگ الگ
- اجماع، اجتہاد اور قیاس کی شرعی حیثیت۔
- مودودی صاحب کا نظریہ افہام وتفہیم۔
- لغات القرآن (مع قواعد، ماضی، مضارع اور مصادر
- قرآن مجید کے تراجم اور تفاسیر میں تحریف۔
- ایک سلام سے تین وتر جائز نہیں (مع جلسہ استراحت)

- اسلام کا نظریہ ولی، ولایت اور اولیاء۔
- جمہوریت ۳۶۰ بتوں کا ایک بت۔
- زکوٰۃ کے مصارف (قرآن مجید اور احادیث کی روشنی میں)
- مسنون نماز (قرآن مجید اور احادیث کی روشنی میں)
- رؤیت ہلال (قرآن، احادیث اور علم فلکیات کی روشنی میں)
- تفسیر قرآن عزیز (ایک جلد میں مکمل)
- معرکہ حق وباطل (بجواب فیضانِ سنت)
- اولیاء اللہ (قرآن مجید وصحیح احادیث کی روشنی میں)
- تکبیر کا تکبر

ادارہ مطبوعات اسلامیہ ۱۶۲/۲ حسین آباد، فیڈرل بی ایریا کراچی ۳۸ فون ۶۳۲۴۱۰۴